accountabilitylab
PAKISTAN

کنٹری انالیسیس رپورٹ

چودھواں ایڈیشن

مارچ
۱۴تا۲۷

پیش لفظ

کنٹری انالیسیس رپورٹ کے 14 ویں شمارے میں پاکستان میں بڑھتی ہوئی سیاسی تقسیم کو اجاگر کیا گیا ہے جس میں سابق وزیر اعظم کی گرفتاری کے خدشے کے بعد ان کے حامیوں اور پولیس کے مابین جھگڑوں کے باعث تشدد کے عنصر کا اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں آئی ایم ایف سے جاری مذاکرات کے دوران اپنے جوہری ہتھیاروں کی حد کا تعین کرنے کے پاکستان کے خود مختار حق کے بارے میں وزیر خزانہ کے بیان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، اس شمارے میں پاکستان میں کورونا وائرس کے کیسز میں اضافے اور ہیومن رائٹس واچ کی رپورٹ میں بتائی گئی ملک کی جیلوں میں صحت کی دیکھ بھال کے بحران پر بات کی گئی ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کے امریکی سربراہی اجلاس برائے جمہوریت میں شرکت نہ کرنے کے فیصلے اور اس کی ممکنہ وجوہات کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

سیاسی پیش رفت

عمران خان کی رہائش گاہ پر پولیس کے چھاپے کے بعد عدالت میں پیشی پر ان کے وارنٹ گرفتاری منسوخ:

ایسے وقت میں جب گزشتہ چند ہفتوں سے سیاسی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے وہیں حکومت کی جانب سے عمران خان کو گرفتار کرنے کی کوشش اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے کارکنوں کے خلاف طاقت کے استعمال نے سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھادیا ہے۔ توشہ خانہ کیس میں عمران خان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے تھے جب کہ انہیں انسداد دہشت گردی کی عدالت اور بینکنگ کورٹ سے دو دیگر مقدمات میں ضمانت دی گئی تھی۔

عمران خان کو ایڈیشنل سیشن جج ظفر اقبال کے سامنے پیش ہونا تھا لیکن ان کی عدم موجودگی کے باعث ان کی ذاتی حاضری سے استثنیٰ کی درخواست مسترد کر دی گئی اور وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے گئے۔ بعد ازاں اسلام آباد پولیس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) سٹی کی قیادت میں وارنٹ کے نفاذ کے لیے لاہور میں عمران خان کی رہائش گاہ زمان پارک گئی۔

Picture Source: The Strait Times

عمران خان کی گرفتاری کی کوششیں اس وقت پر تشدد ہو گئیں جب ان کے حامیوں نے اپنے رہنما کی گرفتاری کے خلاف مزاحمت کی۔ رپورٹس کے مطابق جھڑپوں کے دوران پی ٹی آئی کے حامیوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر پتھراؤ کیا جبکہ پولیس نے جواب میں آنسو گیس کا استعمال کیا۔ تصادم دو دن تک جاری رہا اور 18 مارچ کو عمران خان کی عدالت میں پیشی پر ان کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ منسوخ ہونے پر رُکا۔

عمران خان اپنی پارٹی کے حامیوں اور پولیس کے درمیان تصادم کے دوران ہی عدالت پہنچے۔ لاہور میں ان کی رہائش گاہ سے غیر حاضری کے دوران پولیس بھاری مشینری اور واٹر کینن کے ساتھ چھاپے کے لیے جمع تھی۔

ویڈیوز میں دکھایا گیا ہے کہ پولیس نے عمران خان کے گھر کے مرکزی دروازے کو توڑنے کے لیے کرینوں کا استعمال کیا اور پی ٹی آئی کے ان کارکنوں پر لاٹھی چارج بھی کیا گیا جنہوں نے پولیس کے داخلے پر مزاحمت کی۔ عمران خان نے چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ چھاپہ ایسے وقت میں مارا گیا جب ان کی بیوی گھر میں اکیلی تھیں، انہوں نے پولیس کے اس چھاپے کو غیر قانونی قرار دیا۔

حکومت کی طرف سے سپریم کورٹ کے اختیارات محدود کرنے کی کوششوں کی وجہ سے پاکستان کو آئینی بحران کا سامنا:

پاکستان کو جاری سیاسی بحران کے ساتھ ساتھ اب ایک آئینی بحران کا بھی سامنا ہے۔ 28 مارچ کو حکومت پاکستان نے قومی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جسے سپریم کورٹ (پریکٹس اینڈ پروسیجرز) ایکٹ 2023 کہا جاتا ہے جس کا مقصد سپریم کورٹ کے اختیارات کو کم کرنا تھا جن کی وجہ بقول وزیر اعظم شہباز شریف "سیاسی عدم استحکام پیدا ہوا"۔ ملک میں یہ قانون سازی سپریم کورٹ کی جانب سے پنجاب میں صوبائی انتخابات کے انعقاد میں تاخیر پر الیکشن کمیشن آف پاکستان کے خلاف از خود نوٹس لینے کے بعد متعارف کرائی گئی۔ پاکستان کے آئین کے تحت حکومت کی تحلیل کے 90 دن کے اندر اندر انتخابات ہونا لازم ہیں۔

کچھ قانونی ماہرین نے سپریم کورٹ کے اختیارات کو محدود کرنے کے لیے مجوزہ ترامیم کا خیر مقدم کیا ہے تاہم اس کے انداز کو "سوالیہ نشان" اور ایک "مسئلہ" قرار دیا ہے۔

ملک میں اقتصادی بحران سے نمٹنے کے لیے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کا دس نکاتی پروگرام:

پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے مینار پاکستان لاہور میں خطاب کیا۔ اپنے خطاب کے دوران انہوں نے 10 نکاتی پروگرام پیش کیا جس کا مقصد پاکستان کے معاشی بحران کو حل کرنا تھا۔ اس پروگرام میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری کے لیے ترغیب دینا اور برآمدات اور ترسیلات پاکستان لانے والوں کو سہولیات فراہم کرنا شامل تھا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ وہ اس وقت اپنے خلاف 150 مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں جن میں سے 40 دہشت گردی کے مقدمات ہیں۔ مینار پاکستان پر سابق وزیر اعظم کی تقریر نے نہ صرف پاکستان کے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے ان کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا بلکہ آئندہ انتخابات کے لیے ان کی تیاری کا بھی اشارہ دیا۔ ایک جامع 10 نکاتی پروگرام کا اعلان کر کے وہ اپنی انتخابی مہم کا آغاز کرتے نظر آئے۔

معاشی پیش رفت اور اشاریے

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور اس کا "غیر روایتی" رویہ:

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ایوانِ بالا (سینیٹ) کے فلور پر واضح بیان دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اپنے میزائلوں کی رینج اور اپنے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کا خود مختار حق حاصل ہے اور یہ کہ کسی کو ان فیصلوں کا حکم دینے کا اختیار نہیں ہے۔ یہ بیان آئی ایم ایف کے جاری مذاکرات کے تناظر میں آیا ہے جو تاخیر کا شکار ہیں۔

بعدازاں انہوں نے واضح کیا کہ ان کا بیان آئی ایم ایف یا کسی دوسرے ملک کی جانب سے مذاکرات کے دوران کیے گئے کسی مطالبے کے جواب میں نہیں تھا اور عملے کی سطح کے اجلاسوں میں تاخیر خالصتاً تکنیکی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب وزیر خزانہ نے عوامی سطح پر اس مسئلے پر بات کی ہے۔ تاہم یہ بتایا گیا ہے کہ مغربی ممالک کی جانب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے جوہری میزائل پروگرام کو ترک کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

Picture Source: The Express Tribune

یورپی یونین نے پاکستان کو "ہائی رسک تھرڈ ممالک" کی فہرست سے خارج کر دیا:

کاروباری سرگرمیوں کے لیے پاکستان میں بہتری کے ایک اقدام کے طور پر یورپی یونین نے پاکستان کو زیادہ خطرے والے تیسرے ممالک (ہائی رسک تھرڈ ممالک) سے نکال دیا۔ پاکستان کی وزارت تجارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "نئی پیش رفت سے یورپی اقتصادی آپریٹرز کی سہولت میں اضافہ ہوگا اور اس سے یورپی یونین میں پاکستانی اداروں اور افراد کے قانونی اور مالیاتی لین دین کی لاگت اور وقت کو کم کرنے کا امکان ہے"۔

سٹیٹ بینک نے درآمدات پر پیشگی ادائیگی کی شرط ختم کردی:

سٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے 826 اشیاء کی درآمد پر 100 فیصد پیشگی ادائیگی کی شرط ختم کردی، اس کا مطلب وسیع پیمانے پر اشیا کی درآمد کو دوبارہ کھولنا ہے جن پر پہلے پابندی عائد تھی۔ ان میں سیمنٹ، سٹیل، گاڑیوں کے پرزے، مٹھائیوں کی صنعت سے متعلق اشیا، ، منرل واٹر، سگریٹ پیپر، الیکٹریکل اور الیکٹرانک سامان، مشینری اور پرزوں کے لیے ضروری خام مال شامل ہیں۔

تجزیہ کاروں نے اس فیصلے کو ملک کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔ مزید برآں، توقع ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان تعطل کا شکار آئی ایم ایف پروگرام کی شرائط کو پورا کرنے کے لیے شرح سود میں 2 فیصد اضافہ بھی کرے گا۔

امن و امان اور قانون کی حکمرانی

چیف جسٹس آف پاکستان نے ملک میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے کا ٹائم فریم مانگ لیا:

چیف جسٹس آف پاکستان عمر عطا بندیال نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے سیکیورٹی خدشات کے حوالے سے دیے گئے دلائل کے جواب میں وزارت داخلہ اور دفاع سے کہا ہے کہ وہ ٹائم فریم فراہم کریں کہ سیکیورٹی کی صورتحال میں اتنی بہتری کب آئے گی کہ بروقت انتخابات کرائے جاسکیں۔ چیف جسٹس نے یہ ریمارکس پنجاب اسمبلی کے انتخابات ملتوی کرنے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران کہے۔ الیکشن کمیشن نے سیکیورٹی خدشات اور وسائل کی کمی کے باعث انتخابات 30 اپریل کو منعقد کرنے کی بجائے 8 اکتوبر تک ملتوی کر دیے تھے جسے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔

پاکستان کے سیکیورٹی اداروں کی جانب سے پنجاب اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کی موجودگی کے باعث سیکیورٹی خدشات کا اظہار کیا گیا تھا۔

اکستان نے دہشت گرد حملوں کے خدشے کے پیشِ نظر چینی شہریوں کی کاروباری سرگرمیوں کو عارضی طور پر بند کر دیا:

اسلام آباد اور بیجنگ کے درمیان سفارتی تعلقات کے تحفظ کے لیے پاکستانی سیکیورٹی حکام نے چینی شہریوں کے ذریعے چلنے والی کاروباری سرگرمیوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد چینی شہریوں پر ممکنہ دہشت گردی کے حملوں کو روکنا ہے جو دونوں ممالک کے تعلقات کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ ماضی میں علیحدگی پسند گروپوں نے پاکستان میں چینی شہریوں کو بنیادی ہدف کے طور نشانہ بنایا ہے۔ قبل ازیں چینی وزارتِ خارجہ نے اپنے شہریوں کو ایسے حملوں سے متعلق خبردار کیا تھا۔

سماجی شعبے کے اشاریے اور ترقی

ایچ ای سی نے نئی یونیورسٹیوں کو این او سی دینا بند کر دیا:

وفاقی وزیر تعلیم رانا تنویر حسین نے ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) سے کہا ہے کہ وہ نئی یونیورسٹیوں کو این او سی دینے پر پابندی عائد کرے جس کا مقصد موجودہ یونیورسٹیوں میں تعلیم اور تحقیق کے معیار کو بڑھانا ہے۔

ایک سرکاری خط میں بتایا گیا ہے کہ وفاقی وزیر نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ ایسی یونیورسٹیوں کے خلاف سخت انضباطی کارروائی کی جائے جو ایچ ای سی سے این او سی حاصل کیے بغیر قائم کی گئی ہو۔

پاکستان میں کورونا وائرس کے کیسز میں اضافے کا سلسلہ جاری:

28 مارچ کو قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ملک میں 24 گھنٹے کے دورانیے میں کورونا وائرس کے 50 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ این آئی ایچ کے مطابق کورونا وائرس کیسز کے مثبت آنے کی شرح ایک اعشاریہ 77 فیصد بتائی گئی ہے جبکہ 23 مریض تشویشناک حالت میں بتائے گئے۔

مفت آن لائن تعلیم کے لیے ایپلی کیشن کا اجراء:

وفاقی وزارت تعلیم نے تمام جماعتوں کے طلباء و طالبات کو مفت آن لائن تعلیم فراہم کرنے کے لیے "ٹیلی اسکول پاکستان" کے نام سے ایک موبائل ایپلی کیشن تیار کی ہے جس کا باضابطہ آغاز وزیر اعظم شہباز شریف نے کیا۔ انہوں نے طلباء کو تعلیم کے جدید طریقوں بشمول ڈیجیٹلائزیشن کے اقدامات اور اساتذہ کے لئے جدید ترین تربیت متعارف کرانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔

Picture Source: The Express Tribune

ماحول اور موسمیاتی تبدیلیوں کی اپڈیٹس

پاکستان اور امریکہ کا ماحول اور زراعت کے شعبوں میں اشتراک کا فیصلہ:

امریکہ اور پاکستان نے موسمیاتی اور ماحولیاتی ورکنگ گروپ کے دوسرے اجلاس کے اختتام پر امریکی محکمہ زراعت کے 4.5 ملین ڈالر کے پروگرام کے ذریعے مقامی کسانوں کے لیے کھاد کی استعدادِ کار بہتر بنانے سمیت مختلف شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ شراکت داری کا فیصلہ کیا ہے۔ اجلاس میں پاکستان میں گزشتہ سال آنے والے تباہ کن سیلاب اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے سامنے کے لیے حوصلہ پیدا کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

مزید برآں، امریکہ نے پاکستان کے لونگ انڈس انیشی ایٹو (Living Indus Initiative) کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔ دونوں حکومتوں نے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے اس شعبے میں تعاون بڑھانے کا اعادہ بھی کیا۔

انسانی حقوق کی صورت حال

گنجائش سے زیادہ بھری پاکستانی جیلوں میں صحت کی سہولیات کا بحران:

ہیومن رائٹس واچ نے "پاکستانی جیلوں میں صحت کی سہولیات کا بحران۔ ہر ایک کے لیے ایک ڈراؤنا خواب" کے عنوان سے ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں پاکستان کی جیلوں میں صحت کی گھمبیر صورتحال اور تقریباً 88,000 قیدیوں پر اس کے نتائج پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کا جیلوں کا نظام دنیا میں سب سے زیادہ بھیڑ والا نظام ہے جہاں زیادہ سے زیادہ 3 افراد کے لیے بنائے گئے سیل 15 افراد تک بھی رکھے گئے ہیں۔۔ اس شدید ہجوم نے جیلوں میں صحت کی دیکھ بھال کے موجودہ مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے جس سے قیدیوں کو متعدی بیماریوں کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

جیلوں میں اس قدر رش قیدیوں کو ہنگامی حالات (ایمرجینسی) سمیت انتہائی بنیادی طبّی دیکھ بھال اور علاج تک رسائی کو محدود کرنے کا باعث بن رہا ہے۔

Picture Source: Raw pixel

پاکستان میں حکومتی احتساب کی عدم موجودگی۔ امریکی حکومت کی سالانہ انسانی حقوق پریکٹسز رپورٹ:

انسانی حقوق سے متعلق امریکی حکومت کی سالانہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں حکومتی احتساب کا قابل ذکر فقدان ہے جس میں سیکیورٹی سروسز کی طرف سے بدعنوانی اور بدانتظامی کے واقعات اکثر رپورٹ ہوتے رہتے ہیں۔ مزید برآں رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بدعنوان سرگرمیوں کی اطلاعات پر سرکاری اہلکاروں کے خلاف تحقیقات اور سزا کا نظام نہیں پایا جاتا۔

خارجہ تعلقات

پاک بھارت تعلقات:

شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاسوں میں پاکستان اور چینی حکام کی غیر موجودگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے پہلے سے کشیدہ تعلقات میں مزید تناؤ آئے گا۔ چین اور پاکستان کے حکام نے اجلاس میں "آن لائن (Virtual)" شرکت کا فیصلہ کیا تھا۔ قبل ازیں پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم کی دفاع اور وزرائے خارجہ سطح کے اجلاسوں میں شرکت کرنے یا نہ کرنے سے متعلق ملکی سطح پر غور وخوض کیا تھا۔

پاک چین تعلقات:

"پاک چین دفاعی تعلقات کا مستقبل" کے عنوان سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ پاکستان اور چین کے حالیہ تعلقات کی موجودہ حیثیت "مثالی اتحاد" کی ہے تاہم یہ چین کی اپنی غلطیوں یا اس کے مخالفین کی طرف سے ان تعلقات کی راہ میں مسلسل رکاوٹیں پیدا کرنے کے باعث شاید مزید فروغ نہ پاسکیں۔

ورلڈ بینک اور ہارورڈ کینیڈی اسکول کے محققین کی جانب سے تیار کی گئی ایک حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2008 سے 2021 کے درمیان چین نے 22 ترقی پذیر ممالک کو بیل آؤٹ (مشکل سے نکالنے کے لیے) کرنے کے لیے 240 ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کی، حالیہ برسوں میں اس رقم میں نمایاں اضافہ ہوا کیونکہ زیادہ تر ممالک بنیادی ڈھانچے کے "بیلٹ اینڈ روڈ" منصوبوں کے لیے حاصل کردہ رقم واپس کرنے میں جدوجہد کرتے نظر آئے۔

رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ 2016 اور 2021 کے درمیان تقریباً 80 فیصد قرضے بنیادی طور پر ارجنٹائن، منگولیا اور پاکستان جیسے درمیانی آمدنی والے ممالک کو دیے گئے۔ تاہم بہت سے منصوبوں کے متوقع مالی منافع فراہم کرنے میں ناکامی کی وجہ سے 2016 سے چین کی قرض دینے کی سرگرمیوں میں کمی آئی ہے۔

پاک امریکہ تعلقات:

پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکی صدارت میں ہونے والے "سربراہی اجلاس برائے جمہوریت" میں شرکت نہیں کرے گا. اجلاس واشنگٹن میں منعقد ہو رہا ہے اور اس میں 120 عالمی رہنماؤں کو مدعو کیا گیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ پاکستان کی جانب سے اپنے دیرینہ اتحادی چین کو ناراض کرنے سے بچنے کی کوشش ہے جسے سربراہی اجلاس میں مدعو نہیں کیا گیا۔ پاکستان میں وزارت خارجہ نے دعوت پر شکریہ ادا کیا، یاد رہے کہ پاکستان دسمبر 2021 میں ہونے والی اس نوعیت کی پہلی سربراہی کانفرنس کا بھی حصہ نہیں تھا۔

وزارت خارجہ کے بیان میں اشارہ دیا گیا کہ پاکستان امریکہ اور سربراہی اجلاس کے شریک میز بانوں کے ساتھ دو طرفہ طور جمہوری اصولوں کو فروغ دینے، اقدار کو مضبوط کرنے، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بدعنوانی کے خلاف جنگ پر کام کرتا رہے گا۔

Picture Source: Global Forum For Media and Development